السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت پر نوحہ کرنا جائز ہے؟ کیا نوحہ کرنے سے میت پر کوئی اثر ہوتا ہے، کتاب وسنت کے مطابق وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت پر نوحہ کرنا یعنی بآواز بلند چیخنا چلانا حرام ہے۔ اسی طرح کپڑے پھاڑنا، رخسار پیٹنا بھی ناجائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جو شخص مصیبت کے وقت رخسار پیٹتا، گریبان پھاڑتا یا جاہلانہ انداز میں چیختا چلاتا ہو، وہ ہم میں سے نہیں۔''[1]

میت کو پس ماندگان کے رونے دھونے سے اس وقت عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ وماتم میت کی زندگی کا حصہ رہا ہو یا اس نے گھر والوں کو نوحہ کرنے کی وصیت کی ہو یا زندگی میں انہیں اس سے باز نہ رکھا ہو، گویا اس طرح وہ اس نوحہ گری کا سبب بنا ہے اس لئے رشتہ داروں کے رونے دھونے سے اسے عذاب دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''میت کو اس کے اہل وعیال کے نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔''[2]

لیکن اگر مرنے والے نے اپنی زندگی میں کبھی نوحہ نہ کیا اور نہ ہی اس طرح کے غیر شرعی کام کی وصیت کی بلکہ اپنے گھر والوں کو عمر بھر ایسے کاموں سے منع کرتا رہا تو ایسے شخص کو کسی کے نوحہ کرنے کی وجہ سے ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا، کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''[3]

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اسی مفہوم کو ثابت کیا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، الجنائز: ١٢٩٧۔

[2] صحیح البخاري، الجنائز: ١٢٨٦۔

[3] الانعام: ١٦٤۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:162

محدث فتویٰ